پیغمبرِ اسلام حضرت محمدؐ نے فرمایا

○ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔

○ اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَا یُعَذِّبُ قَلْبًا وَّعَی الْقُرْاٰنَ۔

○ اَلَا اَیُّهَا النَّاسُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ یُوْشِكُ اَنْ یَّاْتِیَ رَسُوْلُ رَبِّیْ فَاُجِیْبَ وَ اَنَا تَارِكٌ فِیْكُمْ ثَقَلَیْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِیْهِ الْهُدٰی وَالنُّوْرُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهٖ وَ اَخَذَ بِهٖ كَانَ عَلَی الْهُدٰی وَمَنْ اَخْطَاَهٗ ضَلَّ فَخُذُوْا بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاسْتَمْسِكُوْا بِهٖ وَ اَهْلُ بَیْتِیْ۔ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِیْ۔

○ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

○ قرآن پڑھو کیونکہ جو دل قرآن کو پالیتا ہے خدا اسے عذاب نہیں دیتا۔

○ لوگو! میں ایک بشر ہوں اور قریب ہے کہ میں خدا کے پاس چلا جاؤں۔ میں تمہارے درمیان دو امانتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں پہلی کتاب خدا ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ جو شخص اسے تھام لے اور اس کی پیروی کرے وہ راہِ راست پر ہے اور جو اسے چھوڑ دے وہ گم راہ ہے۔ دوسری امانت میرے اہل بیت ہیں۔ پس کتاب خدا اور میرے اہل بیت کا دامن تھام لو۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں خدا کی یاد دلاتا ہوں۔

(نہج الفصاحۃ سے ماخوذ)

امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا

○ اَفِیْضُوْا فِیْ ذِکْرِ اللهِ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الذِّکْرِ.
○ وَارْغَبُوْا فِیْمَا وَعَدَ الْمُتَّقِیْنَ فَاِنَّ وَعْدَهٗ اَصْدَقُ الْوَعْدِ.
○ وَاقْتَدُوْا بِهَدْیِ نَبِیِّکُمْ فَاِنَّهٗ اَفْضَلُ الْهَدْیِ.
وَاسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهٖ فَاِنَّهَا اَهْدَی السُّنَنِ.
○ وَتَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الْحَدِیْثِ، وَتَفَقَّهُوْا فِیْهِ فَاِنَّهٗ رَبِیْعُ الْقُلُوْبِ، وَاسْتَشْفُوْا بِنُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ شِفَآءُ الصُّدُوْرِ، وَاَحْسِنُوْا تِلَاوَتَهٗ فَاِنَّهٗ اَنْفَعُ الْقَصَصِ.

○ اللہ کے ذکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذکر ہے۔
○ اور اس چیز کے خواہشمند ہو، کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ سچا ہے۔
○ اور نبی اکرمؐ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے اور ان کی سنت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔
○ اور قرآن کا علم حاصل کرو، کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو، کہ یہ دلوں کی بہار ہے، اس کے نور سے شفا حاصل کرو، کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شفا ہے اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قصے دوسرے سب قصوں سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

(نہج البلاغہ سے اقتباس)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ الصَّفْوَةِ مِنْ صَحْبِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

عرضِ ناشر

قارئین کرام!

السلام علیکم

بچوں کے لیے آسان قرآنی قاعدہ پیش خدمت ہے۔ ہمارے دینی مکاتب و مدارس میں عموماً بچوں کو جو قاعدے پڑھائے جاتے ہیں، ان کے تناظر میں زیرِ نظر قاعدہ ضروری اصول و مبانی کی موجودگی، حسنِ ترتیب اور دلنشین اندازِ تفہیم کے اعتبار سے ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے تدریسی حلقوں میں خاصی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔

تاہم تعلیمی نقطۂ نظر سے، قاعدے کی بجائے اصل اہمیت استاد کی ہے۔ چنانچہ ایک لائق فائق استاد جو بچوں کو محبت و شفقت سے تعلیم دیتا ہے، اس کا تجربہ، کلام کی لگن اور بچوں کو آگے بڑھانے کی امنگ ہی اس کے نصاب کی جان ہوتی ہے لیکن اس کے برعکس اگر ایک استاد محض رسمی طور پر ہی درس دیتا ہے تو نصاب خواہ کتنا ہی عمدہ اور مفید ہو، وہ بچوں میں ذوقِ تعلیم اور شوقِ آگہی پیدا نہیں کر سکے گا، بلکہ الٹا انہیں درس اور درسگاہ سے دور کر دے گا۔

بہرحال بچوں میں تعلیمی دلچسپی کو ابھارنے اور انہیں قرآنی تعلیم سے وابستہ رکھنے کے لیے یہ ایک کوشش ہے۔ امید ہے کہ تعلیمی ادارے اس قاعدے کو مفید اور کارآمد پائیں گے۔

آخر میں اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اس قاعدے میں مندرج ہدایات کا بغور مطالعہ فرما کر انہیں بطریق احسن بچوں کے ذہن نشین کرائیں۔ انشاءاللہ وہ اس کے شاندار نتائج ملاحظہ فرمائیں گے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سبق ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقطے

نقطے پر انگلی رکھ کر بچوں کو پہلے بتائیں کہ اسے نقطہ کہتے ہیں۔ پھر ان سے پوچھیں اور ان کی زبان سے لفظ نقطہ کہلوائیں۔

جب بچے نقطے کو پہچان کر اس کا تلفظ کرنے لگے تو اب اسے نقطوں کی تعداد کی پہچان کرائیں۔ ایک، دو، تین۔

پھر بچے کو بتائیں کہ نقطے اوپر بھی ہوتے ہیں، نیچے بھی۔ اس سے پوچھیں کہ یہ کتنے نقطے ہیں، اوپر ہیں یا نیچے۔

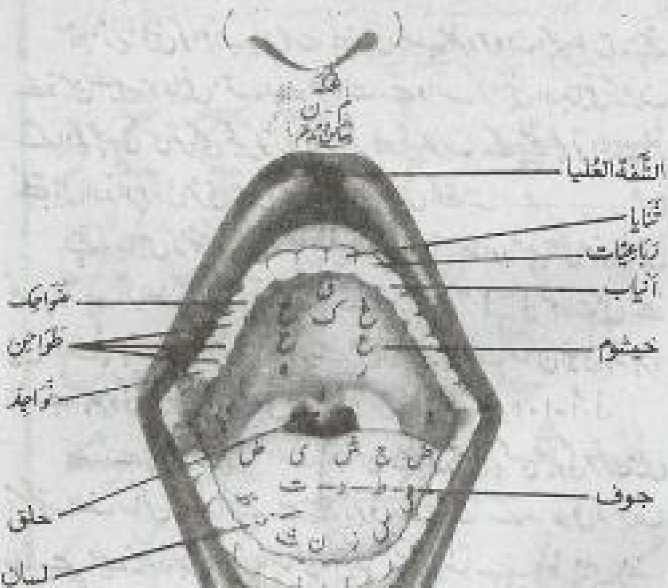
بچہ اس طرح پڑھے:

اوپر دو نقطے، نیچے ایک نقطہ، اوپر تین نقطے وغیرہ۔

مفرد حروف

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
Alif	Ba	Ta	Sa	Jeem	Ha
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
Kha	Daal	Zaal	Ra	Za	Shin
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
Shin	Saad	zaad	Ta	za	Ain
غ غین	ف فا	ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم
Ghain	Fa	Qaaf	Kaaf	Laam	Mim
ن نون	و واو	ہ ہا	ء ہمزہ	ی یا	ے یا
Nun	Vao	Ha	Hamza	Ya	Ya

مخارجِ حروف



نوٹ

استاد کو چاہیئے کہ بچّوں کو تمام حروف کے مخارج عملی طور پر ادا کرکے بتائے۔

سبق ۳

اِعراب۔ حرکات

زبر، زیر، پیش کو اعراب یا حرکات کہتے ہیں۔ جب مفرد حروف اچھی طرح بچے کے ذہن نشین ہو جائیں، تب اسے حرکات سے واقف کرائیں اور بتائیں کہ حرف کے اوپر چھوٹی سی ترچھی لکیر کو زبر اور اگر وہ لکیر حرف کے نیچے ہو تو اسے زیر کہتے ہیں اور اوپر گول مڑی ہوئی چھوٹی سی لکیر کو پیش کہتے ہیں (ـَ ـِ ـُ)

بچے کو بتائیں کہ متحرک الف، عربی میں ہمزہ کہلاتا ہے اور "ء" کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ اگر الف ساکن ہو تو اسے الف کہتے ہیں اور "ا" کی صورت میں لکھتے ہیں۔ الف پر جو زبر، زیر، پیش یا جزم دیکھنے میں آتا ہے وہ الف ساکن نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے۔ ہمزہ کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں مثلاً ء۔ ؤ۔ ئ۔ ئـ۔ أ۔ إ۔ أُ۔ أْ۔

سب سے پہلا حرف تہجی "الف" ساکن ہے اور اس پر کسی قسم کی حرکت نہیں آسکتی۔ الف ساکن ہمیشہ اپنے سے پہلے زبر والے حرف کے ساتھ مل کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے میم زبر اور الف ساکن مل کر "ما" بنتا ہے۔ أَمْرٌ میں الف متحرک دراصل ہمزہ ہے۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ

سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ

فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ ءَ يَ

اس صفحے پر زیر اور پیش کی تختیاں حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ لکھی جاتی ہیں تاکہ حرکات بچے کو خوب ذہن نشین ہو جائیں۔ زیر کی مشق میں بچہ یوں تلفظ کرے بازیر بی۔ تازیر تی۔ ثازیر ثی۔ جیم زیر جی وغیرہ اور پیش کی مشق میں اس بات کا خیال رکھے کہ تلفظ کرتے وقت "واو" کی مشابہت آجائے۔ مثلاً "بُ" کو یوں پڑھے کہ زور کے "بو" کی آواز نکلے وغیرہ۔

ا بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ

ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ

طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ

مِ نِ وِ هِ ءِ يِ ےِ

ا بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ

ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ

طُ ظُ عُ غُ فُ قُ كُ لُ

مُ نُ وُ هُ ءُ ىُ ےُ

مشق

بَ جَ دَ رَ حَ سَ طَ صَ

خَ ذَ زَ فَ شَ لَ ظَ كَ

عَ تَ قَ ىَ ءَ مَ نَ وَ هَ

ثِ سِ صِ جِ خِ بِ تِ رِ

ذِ ضِ زِ شِ فِ مِ نِ كِ طِ

لِ قِ غِ وِ ظِ هِ ءِ يِ دِ عِ

ثُ حُ ضُ ثُ جُ دُ زُ شُ

ظُ غُ فُ لُ نُ وُ قُ خُ كُ

مُ طُ غُ هُ ىُ بُ سُ ءُ ذُ

سبق ۴

مرکب حروف

استاد کو اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ جب تک گزشتہ اسباق اچھی طرح سے بچے کے ذہن نشین اور رواں نہ ہو جائیں مرکب حروف کا سبق شروع نہ کرائے۔ استاد کو چاہیے کہ بچے کو بتائے کہ جب دو یا تین حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو دو حرفوں والی ترکیب میں پہلے حرف کا "سر" اور دوسرا حرف پورا لکھا جاتا ہے۔ بعض ترکیبوں میں حرف کو صرف ایک شوشے "نوک یا دندانے" سے ظاہر کرتے ہیں۔ اس شوشے کے اوپر ایک نقطہ ہو تو وہ نون ہے، تین نقطے ہوں تو ثا ہے اور اس شوشے کے نیچے اگر ایک نقطہ ہو تو وہ با ہے اور اگر دو ہوں تو وہ یا ہے۔

ذیل میں مرکب حروف کی شکلیں لکھی گئی ہیں۔ ان کو پڑھتے وقت بچہ ہر حرف کا الگ الگ نام لے۔ مثلاً حب (حا۔ با) مت (میم۔ تا) قل (قاف۔ لام)۔

حب مت قل سم طب

طا ظن مش مر شب

مو مہ شل کب قد

بہ سک فق ظل طس

طن من ظو غل طم

مظ قر قه ما سط

غد مج كخ مم جع

حظ ظى سص طو غش

كل جب لم عن قن

شد ضد ها هي لك

هو ضل خص يل خل

نم نب يت بث تك

بس تر نو ثق يف

فظ يي نك فا تا ثا يا

دو اور تین حروف کی مرکب شکلوں کے مزید نمونے اور شکلیں۔

فص صف فق قف كف

فك لف جف لق قل

قد دق سق قر

عقل قفل لقب خلف

كفر فقر غير شفق

عفو سقف شغف شمع

شمع فلق ضعف

ابجد هوز حطي كلمن

سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ج ح خ اور ع غ کے ملانے کی دو ترکیبیں ہیں۔ دونوں کی صورتیں بچے
کو اچھی طرح بتا کر ذہن نشین کرادیں تاکہ وہ گڑبڑا نہ جائے۔

تج تجٓ بخ بخ صح صح

سع سع بغ بغ

نوٹ (۱) بعض حروف ایک سے زائد شکلوں میں لکھے جاتے ہیں، ان کو ذیل میں
لکھا جاتا ہے۔ بچے کو یہ شکلیں سمجھا دی جائیں۔

ك ک ڈ ڑ لا

لا لا ی ے ۃ ھ ھ

نوٹ (۲) گول ہ پر اگر دو نقطے ہوں تو وہ ت پڑھی جاتی ہے۔

نة بة قة سة مة

جة لة

مثال:

فَاطِمَةُ مُبَاهِلَةُ

سبق ۵

ذیل میں تینوں طرح کے متحرک حروف کی مرکب شکلیں جس ترتیب سے لکھی گئی ہیں یہ حرکات بچے کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے لیے بار بار اس سے پڑھوائیں۔

سَ لَ مَ (سَلَمَ) ںَ نَ قَ

وَ رَ دَ جَ رَ بَ (جَرَبَ)

عَ مَ لَ (عَمَلَ) اَ دَ بَ

وَ دَ عَ مَ رَ ضَ (مَرَضَ)

ضَ رَ بَ (ضَرَبَ) رَ دَ اَ

وَ نَ نَ عَ لَ مَ (عَلَمَ)

فَ تَ حَ (فَتَحَ) وَ رَ ثَ

دَ رَ سَ قَ سَ مَ (قَسَمَ)

اِ بِ لِ (اِبِلِ) سِ رِ فِ

(سِرِفِ) شِ خِ رِ (شِخِرِ)

جِ رِ فِ (جِرِفِ) سِ تِ رِ

(سِتِرِ) بِ تِ ثِ (بِتِثِ)

صِ رِ فِ (صِرِفِ)

طُ رُ فُ (طُرُفُ) جُ رُ فُ

(جُرُفُ) شُ خُ دُ (شُخُدُ)

مُ رُ ضُ (مُرُضُ) أُ بُ لُ

(أُبُلُ) سُ رُ فُ (سُرُفُ)

مُ رُ دُ (مُرُدُ)

مشق

اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ بچے کو مرکب حروف کی جتنی زیادہ مشق ہوگی اور جتنی روانی سے وہ ان کو پڑھ سکے گا اتنا ہی آگے بڑھنے میں اس کو مدد ملے گی ذیل میں تین اور چار حروف کی مزید شکلیں لکھی گئی ہیں۔ ان سب کو رواں پڑھائیں ہجے نہ کرائیں اور بار بار دائیں بائیں اور اوپر نیچے سے پڑھائیں۔

اس مشق میں بچے کو الفاظ کی صحیح تلفظ کی مشق ضرور کرائیں اور خاص طور پر ذ ض ظ اور ث س ص کا فرق ان کے ذہن نشین کرائیں۔ ح خ ع ق کی آواز حلق سے نکلوانے کی مشق بھی کرائیں۔

ذَرَاَ	وَدَعَ	رَزَقَ	دَرَسَ
اِرَمُ	اَدَبِ	ضَرَبَ	صَدَقَ
نَزَلَ	كَرُمَ	عُرِفَ	قِرَدَ
قَرَءَ	عُرُبُ	خَرَجَ	نَذَرَ
صَلَحَ	مَعَكَ	جَلَسَ	بَلَغَ
عَبَسَ	بُعِثَ	سَمِعَ	حَبِطَ

حَمِدَ مَجِدُ عَلِمَ بَهُتَ

مَلَأَ مَلِكُ لَبِسَ ظُلِمَ

عَهِدَ أَخَذَ رَجُلَ رُسُلَ

ذُكِرَ سَبُعُ رُبُعُ فَلَقَ

يَدَرَكَ فَهَلَكَ عَشَرَةَ

حَسَنَةَ جَعَلَكَ لِنُرِيَكَ

أَتَذَرُ سَحَرَةُ كَمَثَلِ

أَفَأَمِنَ سَأَلَكَ فَخَشِيَ

لَتَجِدُ لَقُضِيَ قِرَدَةَ كَلِمَةُ

فُطِبَعَ بَصُرُكَ بِيَدِكَ

سبق ٦

جزم (ـْـ)

"جزم" کو "سکون" بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اسے "ساکن" کہتے ہیں کیونکہ جزم کسی حرف پر آکر آواز کو وہاں روک دیتا ہے۔

بچے کو بتائیں کہ جزم دو حرفوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ ایک اس حرف کو جس پر جزم ہوتا ہے اور دوسرے اس حرف کو جو جزم والے حرف سے پہلے ہوتا ہے۔

استاد کو چاہیے کہ بچے کو صرف قاعدہ بتانے پر اکتفا نہ کرے بلکہ خود دو حروف ملا کر بتائے اور بچے سے کہلوائے تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ جائے۔ مثلاً رَبَ اور رَبْ کا فرق اس طرح بتائے کہ زبر کی حالت میں منہ کھول کر 'با' کی آواز نکالنی ہوتی ہے اور جزم کی حالت میں 'با' کی آواز وہیں رک جاتی ہے۔

كَمْ	بَتْ	صَفْ	تَمْ	كَفْ
هَمْ	سَمْ	لَبْ	هَلْ	دَمْ
ظِفْ	دِبْ	ضِدْ	سِبْ	كِبْ
اِلْ	نِصْ	عِقْ	قُرْ	رُبْ
قُمْ	جُفْ	هُنْ	غُلْ	كُنْ

مشق

تین تین اور چار چار حرفوں والے الفاظ مختلف حرکتوں کے ساتھ ذیل میں لکھے گئے ہیں۔ بچے کو اچھی طرح ان کی مشق کرائیں۔ یہاں بھی یہ خیال رکھا جائے کہ بچہ ان کے ہجے نہ کرے، رواں پڑھے۔

اَدَبْ صَدَفْ بَدَنْ تَرَكْ

رَجَبْ اَلَمْ نَجَفْ فَلَقْ

اَبَدْ غَنَمْ حَسَدْ مَلَكْ

لَكُمْ قَسَتْ صَفَرْ تِلْكَ

نِعْمَ لِمَنْ عِجْلَ نَدْعُ

قُلْتُ حُكْمُ كُنْتُ لَسْتُ

فُلْكِ نَحْنُ لَحْمَ

شَرْبَتْ مَرْهَمْ لَشْكَرْ مَطْلَبْ

اَفْضَلُ اَكْرَمُ اَسْلَمُ رَحْمَتُ

غَفْلَتُ بَدْلَهُ بَرْكَتُ جَلْوَهُ

قَطْرَهُ خَلْقَتُ اَكْبَرُ

دِرْهَمُ قِسْمَتُ مِحْنَتُ سِجْدَهُ

مَغْرِبُ مَشْرِقُ مَسْجِدُ قِبْلَهُ

سِمْسِمُ خِدْمَتُ مِسْطَرُ

مُرْشِدُ مُشْكِلُ مِنْكُمُ مُسْلِمُ

اَهْلُكَ عِلْمُكَ ظُلْمَتُ قَلْبُكَ

يُهْلِكَ قُتِلْنَ تَعْلَمُ خَلْفَكَ

اَلْحَمْدُ نَسْتَغْفِرُكَ غَلَبَتُ

سبق ۷

حروفِ علت

واؤ، الف اور ی حروفِ علت کہلاتے ہیں۔ یہ اگر کسی حرف کے بعد ہوں اور ان سے پہلے والے حرف کی حرکت ان کے موافق ہو تو وہ حرف ذرا لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔ زبر الف کے، زیر ی کے اور پیش واؤ کے موافق حرکت ہے۔

بَ ہو تو جلدی پڑھی جائے گی اور بَا ہو تو ذرا لمبی پڑھی جائے گی۔ بِ ہو تو جلدی بِی ہو تو ذرا لمبی۔ بُ ہو تو جلدی اور بُو ہو تو ذرا لمبی۔

حرفِ علت کے موافق حرکت ہو تو اس پڑھنے کو معروف کہتے ہیں اور حرکت موافق نہ ہو تو وہ تلفظ مجہول کہلاتا ہے۔ بچوں کو یہ تلفظ بغیر ہجے کے رواں پڑھانا چاہیے۔ ہر ایک کی صورتیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

موافق حرکات

الف ماقبل مفتوح: بَا تَا لَا مَا سَا جَا وَا

یا ماقبل مکسور: بِیْ ثِیْ فِیْ لِیْ سِیْ ھِیْ

واؤ ماقبل مضموم: بُوْ ھُوْ مُوْ دُوْ یُوْ قُوْ

ناموافق حرکات

واؤ ماقبل مفتوح: بَوْ ثَوْ سَوْ لَوْ گَوْ مَوْ

یا ماقبل مفتوح: بَیْ تَیْ گَیْ ھَیْ عَیْ حَیْ

مشق

ذیل میں معروف و مجہول، حرکت ماقبل موافق و ناموافق کی ملی جلی مثالیں درج کی گئی ہیں، بچے کو ان کی پہچان کرائیں تاکہ یہ اس کے ذہن نشین ہو جائیں۔

نِدَا جَزَا شَفَا دُعَا صَفَا

خَفَا خَلَا فَضَا سَمَا قَبَا

وُضُوْ نُھُوْ عُلُوْ عُفُوْ

نَبِیْ عَلِیْ وَصِیْ وَلِیْ سَخِیْ

صَبِیْ حَفِیْ صَفِیْ زَکِیْ رَضِیْ

تَقِیْ نَقِیْ جَلِیْ خَفِیْ

مَاتَ تَابَ فَاتَ نَارَ فَازَ

قَامَ جَاءَ جَفَا خَافَ کَانَ

كَمَا عَاشَ قَضَا خَابَ فَنَا

قَابَ عِشَا ذَكَا رَضَا ذَالِكَ

خَلَاقَ خَالِقُ بَلَاغَ بَالِغُ

مَالِى نَارِى بَاقِى ذَاتِى عَالِى

خَالِى هَادِى قَوْلِى قَالُوْ مَاتُوْ

قُلُوْبُ نُوْرِى رَءُوْفُ آلَا

يَقُوْلُ عَزِيْزُ اُمْلِى آمْرِى

خَلَوْ غَدَوْ عَلَوْ مَوْجُ هَوَا

صَوْتَ عَوْنَ رُوَيْدَ فَوْقَهُمْ

بَيْنَكَ رَاَيْتُ قَلْبَيْنِ

سبق ۸

جس الف پر جزم ہو وہ ذرا جھٹکا دے کر پڑھا جائے گا۔ اُستاد پہلے خود پڑھ کر بتائے، اور پھر بچوں سے ادا کرائے۔

بَأْ تَأْ وَأْ

بَأْسَ وَأْمُرْ تَأْكُلُ رَأْسُ

يَأْتَمِرُوْنَ يَأْفِكُوْنَ يَأْخُذُكُمْ

تَأْخُذُكُمْ تَأْوِيْلُ تَأْتِيْنِيْ

أَتَأْمُرُوْنَا تَأْتُوْنِيْ يَأْذَنْ

يَأْتِيْهِ أَسَأْتُمْ وَأْتُوْنِيْ

قَرَأْتُ جِئْتُ

سبق ۹

تنوین

(ـً ـٍ ـٌ)

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں کیونکہ یہ نون نہ ہونے کے باوجود آواز نون ہی کی دیتے ہیں۔ ذیل کی تختی بچے کو رواں پڑھائی جائے۔

بً (بَنْ) تً (تَنْ) بٌ (بُنْ)

جٌ (جُنْ) سٍ (سِنْ) قٍ (قِنْ)

اً بً تً ثً جً حً خً

دً ذً رً زً سً شً صً ضً

طً ظً عً غً فً قً كً لً

مً نً وً هً ءً يً

ا بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ

ذٍ رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ

طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ قٍ كٍ لٍ

مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ

ا بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ

ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ

طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ كٌ لٌ

مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ ىٌ

مشق

بً جً دً رً حً سً طً صً

خً ذً ژً فً شً لً ظً کً

عً تً قً یً ءً مً نً وً ہً

ثٍ سٍ صٍ جٍ خٍ بٍ تٍ یٍ

ذٍ ضٍ ژٍ شٍ فٍ مٍ نٍ کٍ طٍ

لٍ قٍ غٍ وٍ ظٍ ہٍ ءٍ یٍ دٍ عٍ

تٌ حٌ ضٌ ثٌ جٌ دٌ ژٌ شٌ

ظٌ عٌ فٌ لٌ نٌ وٌ قٌ خٌ کٌ

مٌ طٌ غٌ ہٌ یٌ بٌ سٌ ءٌ ذٌ

قًا-قًا كًا-كًا مًا-مًا قًى-قًى

مَالًا اَبَدًا اَحَدًا اَمْرًا

جَهْرَةً رِزْقًا عُسْرًا يُسْرًا

شَهَادَةً رَغَدًا اِمَامًا فَتْحًا

حَسَنَةً مَغْفِرَةً

شَجَرٍ اِلٰهٍ يُسْرٍ شِقَاقٍ

نِصَابٍ كِلَابٍ فَاكِهَةٍ قَدْرٍ

نُسُكٍ نَفْسٍ بَعْضٍ فَضْلٍ

عَادٍ فَمٍ نَاصِرٍ كَلْمْحٍ

قَادِرٍ مَكِيْنٍ حِصَاتٍ بِلَادٍ

بِتَابِعٍ ذِهَابٍ مُقْتَدِرٍ

خَيْرٌ اِلٰهٌ رِضْوَانٌ صَنَمٌ

بُكْمٌ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ غَفُوْرٌ

يَدٌ بَاسِطٌ شَمْسٌ هُمٌ

عُمْيٌ فَهْمٌ قَمَرٌ ضَرْبٌ

قَدْرٌ فَمٌ شَجَرٌ قُدْرَةٌ

غَدِيْرٌ دَارٌ اَبٌ اُخْتٌ

حَدِيْثٌ كِسَاءٌ اَخٌ شِقَاقٌ

اَمْنٌ اَمَانٌ مَرَضٌ

سبق ۱۰

الٹے اور کھڑے اعراب

جس طرح چھوٹی ترچھی لکیر زبر یا زیر کہلاتی ہے اسی طرح چھوٹی سی سیدھی لکیر کھڑا زبر یا کھڑا زیر کہلاتی ہے اور مڑی ہوئی چھوٹی لکیر جو پیش کہلاتی ہے۔ اس کے سرے کو الٹا موڑ دیں تو وہ الٹا پیش کہلاتی ہے۔ ذیل کی صورتیں بچے کو بار بار دکھا کر اس کے ذہن نشین کرائیں۔

ـٰ ـٖ ـٗ

بچے کو یہ بھی بتائیں کہ کھڑی زبر الف کے، کھڑی زیر ی کے اور الٹا پیش واؤ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ یہ تینوں حرکتیں حروف مدہ کی بجائے استعمال ہوتی ہیں اور حروف مدہ الف، ی اور واؤ کو کہتے ہیں کیونکہ مد ہمیشہ انہیں تینوں حرفوں پر آتا ہے۔

کھڑا زبر

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ

دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ

طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ

مٰ نٰ وٰ هٰ ءٰ یٰ

ءٰ اٰ بٰ بَا تٰ تَا ثٰ ثَا

جٰ جَا حٰ حَا خٰ خَا دٰ دَا

ذٰ ذَا رٰ رَا زٰ زَا سٰ سَا

شٰ شَا صٰ صَا ضٰ ضَا طٰ طَا

ظٰ ظَا عٰ عَا غٰ غَا فٰ فَا

قٰ قَا کٰ کَا لٰ لَا مٰ مَا

نٰ نَا وٰ وَا ہٰ ہَا یٰ یَا

مشق

قَالَ قُلْ مَالِكِ مٰلِكِ

اٰدَمُ اٰمَنَ كِتَابُ كِتٰبُ

سُبْحٰنَكَ كَلِمَاتِ كَلِمٰتِ

مَارِبُ بٰرَكْنَا ذَالِكَ ذٰلِكَ

اِلٰهَ اَنْهٰرُ اَبَوَاهُ اَبَوٰهُ

عٰهَدَ عَاهَدَ يٰبَنِىْ مَتٰى

اٰذَانِهِمْ رَزَقْنٰهُمْ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

خَطٰيٰكُمْ جِئْتُمُوْهُمْ بِالْهُدٰى

صَلٰوةً زَكٰوةً سَمٰوٰتِ

سبق ۱۱

کھڑی زیر

ءٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ

دٖ ذٖ رٖ زٖ سٖ شٖ صٖ ضٖ

طٖ ظٖ عٖ غٖ فٖ قٖ كٖ لٖ

مٖ نٖ وٖ ہٖ یٖ

بٖ بِیْ ثٖ ثِیْ جٖ جِیْ دٖ دِیْ

زٖ زِیْ سٖ سِیْ ضٖ ضِیْ طٖ طِیْ

غٖ غِیْ فٖ فِیْ كٖ كِیْ مٖ مِیْ

نٖ نِیْ وٖ وِیْ ہٖ ہِیْ یٖ یِیْ

يُحْيِيْ يُحْيِ اِبْرٰهِيْمَ اِبْرٰهِمَ
اَلْفِهِمْ وَقِيْلِهٖ وَقِلِهٖ نُحْيِ
عِلْمِهٖ لِاِيْلٰفِ لِاِلٰفِ
بِهٖ يَسْتَحْيٖ بِمُزَحْزِحِهٖ
بَعْدِهٖ خَطِئٰتِهٖ خَطِيْئَتِهٖ
مِيْكَالَ مِيْكٰلَ رِسٰلٰتِهٖ
لِحُكْمِهٖ بِعَبْدِهٖ كَلِمٰتِهٖ
اَرْضِهٖ سَبِيْلِهٖ شِيْعَتِهٖ
كُتُبِهٖ رُسُلِهٖ فِيْهِ

سبق ۱۲

اُلٹا پیش

ءٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ

دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ

طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ قٗ کٗ لٗ

مٗ نٗ وٗ ہٗ یٗ

ءٗ اُو بٗ بُو جٗ جُو دٗ دُو

زٗ زُو شٗ شُو صٗ صُو طٗ طُو

عٗ عُو قٗ قُو مٗ مُو نٗ نُو

لٗ لُو وٗ وُو ہٗ ھُو یٗ یُو

مشق

نُوْرُهٗ لَهٗ دَاوُوْدُ دَاوٗدُ

سُبْحَانَهٗ سُبْحٰنَهٗ اَثْقَلَهٗ

جَهْرَةً يَلْوُوْنَ يَلْوٗنَ

وُوْرِيَ وُرِيَ كِتٰبَهٗ

اَقْبَرَهٗ مَوْءٗدَةُ مَوْءُوْدَةُ

غَاوُوْنَ غَاوٗنَ اَخْرَجَهٗ

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اِبْرٰهٖمَ

اِسْمٰعِيْلَ اِسْحٰقَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اَمْرُهٗ فِيْهٖ مُهَانًا

سبق ۱۳

مدّ (~ ~)

مدّ کے معنی کھینچنے کے ہیں۔ جس حرف پر مدّ ہو وہ حرف کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ مدّ کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔ ایک چھوٹا مدّ کہلاتا ہے، دوسرا بڑا۔ اوپر کی شکل دکھا کر بچے کو چھوٹے اور بڑے مدّ کا فرق ذہن نشین کرائیں۔

زبر، کھڑی زبر اور مدّ کا فرق بچے کو بتا کر ان کے اجراء کی مشق کرائیں۔ زبر والا حرف منہ اوپر کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ کھڑی زبر والا حرف الف کی مقدار سے دوگنا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ چھوٹا مدّ دو الف کی مقدار اور بڑا مدّ چار الف کی مقدار میں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ بچے کو خود ادا کر کے بتائے اور اسے اس کی اچھی طرح مشق کرائے۔

جَآءَ سَآءَ لِيَسُوٓءُ سِيٓـَٔتْ

اَرِنِیٓ آلْآنَ اَوْلِيَآءَ مَا يَشَآءُ

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ مَآءً اٰبَآءَكُمْ

مشق

جَآءَتْ حَدَآئِقَ وَوَرِثَهٗ

بَلَآءٌ يٰاٰدَمُ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اٰبَآءَكُمْ هٰٓؤُلَآءِ فَجَزَآؤُهٗ

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ سَوَآءٌ

فَلَوْلَآ اُلْقِىَ بَطَآئِنُهَا مِنْ

لَآ اُقْسِمُ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰى

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ

عَآئِدُوْنَ كَرْبَلَآءٌ

سبق ۱۴

خالی حروف

جس حرف پر زبر، زیر، پیش، جزم یا کوئی حرکت نہ ہو اسے خالی حرف کہتے ہیں۔ وہ حرف لکھا تو جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔

ہاں وہ خالی الف پڑھا جائے گا جس کے پہلے والے حرف پر زبر ہو اور اس کے بعد کوئی جزم والا حرف نہ ہو۔

بِاسْمِ وَانْصُرْ ذُوالْعَرْشِ

وَاذْكُرُوْا فَاقْضِ وَاعْفُوْا

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا يَايْئَسُ

فِى الْكِتٰبِ رَغَبًا مِائَتَيْنِ

جَآئِىْٓءَ جِىْٓءَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى

لِشَاْئٍ ذَوِى الْقُرْبٰى

سبق ۱۵

بعض لفظوں میں کھڑے زبر کے بعد ایک خوشہ زائد لکھا جاتا ہے یہ خوشہ بھی خالی حروف کی طرح لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ جیسے:۔

مَثْوٰىهُ اِحْدٰىهُمَا اٰتٰىكُمْ

اَدْرٰىكُمْ نَجْوٰىهُمْ هَدٰىنَا

سبق ۱۶

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حرف ب آجائے تو اس تنوین یا نون کی آواز میم کی آواز میں بدل جاتی ہے۔ ایسے موقعوں پر شناخت کے لئے چھوٹا سا میم لکھ دیتے ہیں۔

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نَفْسٌۢ بِمَا

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَنْۢبُوْعًا

سبق ۱۷

تشدید ّ

جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اسے مُشدّد کہتے ہیں، اور وہ دو (۲) دفعہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری دفعہ اکیلا، یا اگلے حرف کی ساتھ۔ استاد کو پہلے خود پڑھ کر بتانا چاہیے، پھر بچے سے کہلوائے، اس کی مشق بھی بچے سے رواں کرانی چاہیے۔

اَبْ بَ اَبَّ	اِبْ بِ اِبِّ
اُبْ بُ اُبُّ	اَنْ نَ اَنَّ
اِنْ نَ اِنَّ	ثُنْ نَ ثُنَّ
جِنْ نَ جِنَّ	اَوْ وَ اَوَّ
بَوْ وَ بَوَّ	اَیْ یَ اَیَّ
اَیْ یُ اَیُّ	رَبْ بُ رَبُّ
اُمْ مَ اُمَّ	بَسْ سُ بَسُّ

مشق

هَمَّ اِنَّ اَنَّ كُلُّ اُمَّ

قُدَّ مِمَّ رَبُّ حَقَّ غَرَّ

كُنَّ ظَنَّ شَكَّ هُنَّ هِنَّ

صَدَّقَ كَرَّهٗ رَبُّكَ كَذَّبَ

قَدَّرَ نَبَّاَ حُرِّمَ عُطِّلَ

عَلَّمَ لٰكِنَّ لَعَلَّ هَلُمَّ

عُتِّلَتْ ذُلِّلَتْ يُكَذِّبُ

عَلَّمَهٗ اُجِّلَتْ حُلِّيْتَهِمْ

اَيُّوْبُ سَتَّارُ قَيُّوْمُ

سبق ۱۸

تشدید والے حرف سے ملاتے وقت بھی خالی حروف نہیں پڑھے جاتے۔

وَالسَّمَآءِ تَبٰرَكَ الَّذِیْ وَالطَّارِقِ

اَطِیْعُوااللّٰهَ وَاَطِیْعُواالرَّسُوْلَ

اگر تشدید والے حرف پر تنوین ہوگی تو وہ پڑھی جائے گی۔

مُسَمًّی عَرَبِیٌّ حِلًّا سِرًّا

عَجَمِیٌّ حَقٍّ شَكٌّ سَوِیًّا

قَوِیٌّ جَوٍّ حَیٌّ

حرف مُشدَّد پر کھڑی زبر، زیر کی مثال؛

بِسْمِ اللّٰهِ صَلّٰی وَلِیّٖ تَوَلّٰی

سبق ۱۹

آگے پیچھے دو حرفوں پر تشدید ہو تو مشدد حرف ایک دفعہ پچھلے حرف سے ملے گا اور دوسری دفعہ اگلے حرف سے۔

مَكَّنّٰهُمْ اَنْ يَّطَّوَّفَ يَزَّكّٰى

اِلَّا الظَّنَّ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اِنَّ اللّٰهَ اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

تشدید کے ذریعہ تین حرف ملنے کی مثالیں۔

ذٰلِكُ لِكُ رُ ذِكُّرُ طٰهٖ رُطِهِّرُ

عُلِّمْتُ سَبِّحْ رَبِّ الْفَلَقِ

رَبِّ النَّاسِ طَلَّقْتُمُ وَالشَّفْعِ

سبق ۲۰

تنوین کے بعد اگر تشدید ہو تو دو زبر یا دو زیر کے بجائے ایک ہی زبر، زیر پڑھا جائے گا۔

مَثْوًى لَّهُمْ   حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ

مَآءٍ مَّهِيْنٍ   هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ

اور اگر تنوین کے بعد تشدید والا حرف واؤ یا یٰ ہو تو اس وقت نون غنّہ کی آواز نکلے گی۔ نون غنہ وہ کہلاتا ہے جس کی آواز ناک سے نکالی جائے۔

مٌ وَّ	تً وَّ	بٍ وَّ	مً يَّ
مُنْوَّ	تَنْوَّ	رِنْوَّ	مَنْيَّ

ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى   دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ   خَيْرًا يَّرَهٗ

كُلٌّ يَّجْرِيْ   ظُلْمًا وَّ زُوْرًا

سبق ۲۱

ادغام

ادغام کے لفظی معنی ملا دینے کے ہیں۔ کسی جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آئے تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ یہ سمجھا جائے گا کہ گویا وہ تشدید والے حرف میں مل گیا۔ جیسے

يُبَيِّنْ لَّنَا اِرْكَبْ مَّعَنَا مِنْ رَّبِّهٖ

يِلَّ كَمَّ مِرَّ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَلَّا

اگر جزم والا حرف نون ہو اور تشدید والا حرف واؤ یا یٰ ہو تو ملا کر پڑھتے وقت نون غنہ کی آواز (ناک میں سے) نکالی جائے گی۔ جیسے

لَنْ يَّغْفِرَ اِنْ وَّهَبْتَ مَنْ وُّجِدَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مَنْ يُّفْسِدُ

سبق ۲۲

مدّ منقلب، مدّ مدغم

(۱) مدّ کے بعد حرف ساکن یا مشدد آئے تو اس مدّ کو لمبا کر کے ملایا جائے گا۔ جیسے

آٰللّٰهُ آٰلْـٰٔنَ آٰلذَّكَرَيْنِ

(۲) مدغم کا مطلب یہ ہے کہ مدّ کے بعد جو تشدید والا حرف ہے وہ پہلے حرف سے ملنے کے بجائے دوگنا ہو کر پڑھا جائے گا۔ جیسے

اَتُحَآجُّوْنِّيْ تَاْمُرُوْٓنِّيْ

حَآجْ جُوْنْ نِيْ مُرُوْنْ نِيْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى

(۳) استاد پہلے خود تلفظ کرے پھر بچے سے کہلوائے۔ قاعدہ بتانے سے بچے کی سمجھ میں نہیں آئے گا اور وہ از خود اس کا اجراء کر سکے گا۔

سبق ۲۳

نون قطنی

بعض جگہ لفظوں کے بیچ میں چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے۔ یہ نون پڑھا جاتا ہے البتہ اس سے پہلے والا الف ساقط ہو جاتا ہے وہ نہیں پڑھا جاتا۔

خَیْرَا ۨالْوَصِیَّةُ قَدِیْرُ ۨالَّذِیْ

بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ لُّمَزَةِ ۨالَّذِیْ

فَخُوْرَا ۨالَّذِیْنَ نُوْحُ ۨابْنَهٗ

عَادَ ۨالْاُوْلٰی مُّنِیْبِ ۨادْخُلُوْهَا

شَیْئَا ۨاتَّخَذَ خَیْرُ ۨاطْمَاَنَّ

یَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ مَثَلًا ۨالْقَوْمِ

مُّرِیْبِ ۨالَّذِیْ

سبق ۲۴ حروف مقطعات

بعض سورتوں کے شروع میں ایسے حروف لکھے ہوتے ہیں جو مرکب ہوتے ہیں مگر وہ جب پڑھے جاتے ہیں تو مفرد حروف کی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

الٓمّٓ	الٓرٰ	الٓمّٓصٓ
اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ	اَلِفْ لَآمْ رَا	اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ صَآدْ
طٰسٓ	طٰسٓمّٓ	یٰسٓ
طَا سِیْنْ	طَا سِیْنْ مِیْمْ	یَا سِیْنْ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	الٓمّٓرٰ
حَا مِیْمْ	عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ رَا
کٓهٰیٰعٓصٓ	طٰهٰ	صٓ
کَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ	طَا هَا	صَآدْ
نٓ	قٓ	
نُوْنْ	قَافْ	

سبق ۲۵

وقف

وقف کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ قرآن مجید میں پڑھتے پڑھتے ٹھہرنے کی کئی علامتیں ہیں۔ ان علامتوں کے علیحدہ علیحدہ حکم ہیں۔

○ جہاں گول آیت کا نشان ہو وہاں سانس توڑ کر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ بڑا وقف یہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے کئی اور وقف ہیں۔ ان میں سے ط۔ ج۔ م ہیں۔ ان پر ذرا سا ٹھہرنا چاہیے۔ ق۔ قف پر ٹھہرنا بہتر ہے اور ص پر ٹھہرنے کی رخصت۔ ز۔ صلے اور صل کے نشان پر اکثر نہیں ٹھہرتے۔ بغیر آیت کے لا لکھا ہو تو وہاں بالکل نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر ایک ہی جگہ دو علامتیں ہوں تو جو علامت اُوپر لکھی ہو اسی کے مطابق عمل کیا جائے۔

بعض جگہ لفظ سکتة لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہاں رکیں مگر سانس نہ توڑیں

جیسے كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ ۔ وَقِيلَ مَنْ سكتة رَاقٍ

سبق ۲۶

وقف کرنے کے قاعدے

(۱) اگر وقف کی علامت سے پہلے والا حرف متحرک ہے تو اس کی حرکت نہ پڑھی جائے گی بلکہ وہ حرف ساکن پڑھا جائے گا۔ جیسے

هُوَ ؕ ، هُوْ قِسْطِ ؕ ، قِسْطْ

اَللّٰہُ کو اَللّٰہْ - بِہٖ کو بِہْ - لَہٗ کو لَہْ

(۲) اگر وہ متحرک حرف گول ۃ ہو تو وقف میں وہ ہ ساکن پڑھی جائے گی۔

بَیِّنَۃٌ کو بَیِّنَہْ - قُوَّۃً کو قُوَّہْ

رَاضِیَۃٍ کو رَاضِیَہْ - تُقٰۃً کو تُقَاہْ

اٰخِرَۃٍ کو اٰخِرَہْ

(۳) تنوین والے حرف کو ساکن پڑھنا چاہیے۔

جَآنٌّ کو جَآنّْ - ھَادٍ کو ھَادْ

(۴) دو زبر والے حرف کے آگے اگر الف ہو تو صرف ایک زبر پڑھنا چاہیے۔

اَلْفَافًا کو اَلْفَافَا - تُرَابًا کو تُرَابَا

(۵) دو زبر والے حرف کے آگے اگر ی ہو تو تنوین کے بجائے کھڑی زبر پڑھنا چاہیے۔

ضُحًی کو ضُحٰی - طُوًی کو طُوٰی

(۶) لا والی آیت ۝ؗ پر وقف نہ کرنا ہو تو ملا کر یا بغیر ملائے جو صورت بھی ہو بغیر ٹھہرے پڑھتے چلے جائیں اور اگر وقف کرنا ہو تو تین صورتوں کا لحاظ ضروری ہے۔

(ا) آیت کے بعد مشدد حرف کی تشدید کو نہ پڑھیں۔ جیسے

نَاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا (نَاعِمَهْ ۝ لِسَعْيِهَا)

(ب) آیت کے بعد الف لام یا نون قطنی ہو اور ان کے بعد زیر والا حرف ہو تو الف لام والے حرف پر زبر پڑھیے اور نون قطنی کو ساقط اور کالعدم سمجھیے۔

شِيْبًا ۨ السَّمَآءُ (شِيْبَا ۝ اَلسَّمَآءُ)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

(عٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ)

(ج) آیت کے بعد خالی الف ہے یا نون قطنی کے بعد خالی الف ہے اور اس الف کے بعد جزم والا حرف ہے تو یہ دیکھیے کہ اس جزم والے حرف کے بعد کے حرف پر پیش ہے یا زیر۔ پیش کی صورت میں الف کو پیش دے کر اور زیر کی صورت میں الف کو زیر دے کر پڑھیے اور نون قطنی کو معدوم سمجھیے۔

اَخِيْ ۙ اشْدُدْ (اَخِيْ ۝ اُشْدُدْ)

مُّبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا (مُبِيْنْ ۝ اُقْتُلُوْا)

مشق

علامت آیت	وقف لازم	وقف مطلق	وقف جائز
○	م	ط	ج

زَكَرِيَّا ○ زَوْجَانِ ○ فَاتَّقُوْنِ ○

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ وَالِدَاتِكَ م

قُوَّةً ط غَيْرِهٖ ج يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ○

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَالطَّارِقِ ○

اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

سبق ۲۷

رسم الخط

۱۔ پورے قرآن مجید میں صرف ایک جگہ یائے مجہول کا تلفظ ہے یعنی مَجْرٖىهَا کو مَجْرٖے هَا پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ بعض الفاظ ص سے لکھے جاتے ہیں مگر پڑھتے وقت س پڑھا جاتا ہے۔ اسی جگہ ص پر چھوٹا سا س لکھا ہوتا ہے جیسے يَبْصُۜطُ ۔ بَصْۜطَةً وغیرہ۔ ویسے ص کی آواز نکالنا بھی درست ہے!

۳۔ اَنَا کو ہمیشہ اَنَ پڑھا جاتا ہے دوسرے الف کو لمبا نہیں کرتے۔

۴۔ ایک جگہ نُـجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کو نُـجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ لکھا ہے۔

۵۔ مَلَا۟ئِهٖ کو ہر جگہ الف زائد کے ساتھ لکھا ہے مگر یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔

اس کے علاوہ قرآن شریف میں اکیس جگہ ایسی ہیں جن میں الف زائد ہے پڑھا نہیں جاتا۔ ذیل میں ان اکیس مقامات کی جدول دی جاتی ہے تاکہ ان مقامات کے یاد رکھنے میں آسانی ہو۔ زائد الفوں پر کانٹی کا نشان لگایا گیا ہے۔

اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۴	لَاۡاِلَى اللّٰهِ سورۃ آل عمران آیت ۱۵۸	اَنْ تَبُوْٓءَاۡ سورۃ مائدہ آیت ۲۹
مِنْ نَّبَاۡئِ الْمُرْ سورۃ انعام آیت ۳۴	لَاۡاَوْضَعُوْا سورۃ توبہ آیت ۴۷	اِنَّ ثَمُوْدَاۡ سورۃ ہود آیت ۶۸
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ سورۃ رعد آیت ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَاۡ سورۃ کہف آیت ۱۴	لِشَاۡیْءٍ سورۃ کہف آیت ۲۳
اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ سورۃ انبیاء آیت ۳۴	ثَمُوْدَاۡ سورۃ فرقان آیت ۳۸	لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ سورۃ نمل آیت ۲۱
عَادًا وَّثَمُوْدَاۡ سورۃ عنکبوت آیت ۳۸	لِيَرْبُوَاۡ فِیْ سورۃ روم آیت ۳۹	لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ سورۃ صٰفّٰت آیت ۶۸
لِيَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ سورۃ محمد آیت ۴	وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ سورۃ محمد آیت ۳۱	وَثَمُوْدَاۡ فَمَا سورۃ نجم آیت ۵۱
لَاۡاَنْتُمْ سورۃ حشر آیت ۱۳	سَلٰسِلَاۡ سورۃ دہر آیت ۴	قَوَارِيْرَاۡ مِنْ سورۃ دہر آیت ۱۶

اب تک ہم نے ہر سبق کے آغاز میں جو ہدایات لکھی ہیں اگر استاد نے خاص توجہ اور محنت سے بچے کے ذہن نشین کرا دی ہیں تو یقیناً اسے قرآن مجید شروع کرایا جا سکتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ بچے کو پہلے پارہ عَمَّ پڑھایا جائے۔

ذیل میں ہم بطور مشق سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور چند دوسری آیتیں اور ان کا ترجمہ لکھ رہے ہیں جو اصول دین اور فروع دین پر مشتمل ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ ان آیتوں کی مشق مندرجہ ذیل طریقہ پر کرائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَ لْ حَ مْ دُ لِ لْ لٰ هِ رَ بْ بِ الْ عٰ لَ مِ يْ نَ

ہجاء اس طرح کرائیں: ہمزہ لام زبر اَلْ - حا میم زبر حَمْ اَلْحَمْ دال پیش دُ اَلْحَمْدُ لام لام زیر لِلْ - لام کھڑا زبر لٰ ھا زیر ہِ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ را با زبر رَبْ با لام زیر بِلْ رَبِّ الْ عین کھڑا زبر عٰ رَبِّ الْعٰ لام زیر لِ رَبِّ الْعٰلِ میم یا زیر مِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْ نون زبر نَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آیت ختم ہوئی۔

اسی طرح دوسری تمام آیتوں کی مشق کراتے جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے سزاوار ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ وہ روز جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ! ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔ تو ہمیں سیدھے راستے پر ثابت قدم رکھ۔ ان کے راستے پر جن پر تیرا انعام ہوا۔ ان کے راستے پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہ لوگوں کے راستے پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔

کہو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ نہ وہ کسی چیز سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی چیز اس سے پیدا ہوئی ہے اور کوئی اس کا ہم پلہ نہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے اور ساری دنیا کا رکھوالا ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اونگھتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت ۲۵۵)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بے شک اللہ بڑا طاقت والا اور

حکمت والا ہے۔

(سورۃ آل عمران آیت ۶۲)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ

اللہ ہی تمہارا پالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

چونکہ وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہذا اسی کی عبادت

کرو۔

(سورۃ انعام آیت ۱۰۳)

اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

زمین اور آسمانوں پر اسی کی حکومت ہے۔ اس کے سوا کوئی

معبود نہیں۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔

(سورۃ اعراف آیت ۱۵۸)

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ

کہو وہی میرا پالنے والا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(سورۂ رعد آیت ۳۰

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اچھے نام اسی کے لئے ہیں۔

(سورۂ طٰہٰ آیت ۸

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

تمہارے پروردگار کی سچی اور عدل والی بات پوری ہو گئی۔ کوئی اس کی باتوں کو بدل نہیں سکتا۔

(سورۂ انعام آیت ۱۱۶

هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ وَمَنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کیا وہ (ایک غلام) اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو عدل کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھے راستے پر چلتا ہے۔

(سورۃ نحل آیت ۷۶)

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ

بے شک اللہ انصاف اور نیکی کا اور رشتہ داروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیتا ہے اور فحش اور بری باتوں اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔

(سورۃ نحل آیت ۹۰)

وَاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ

اپنے درمیان میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ کے طور پر

بلاؤ اور صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے سچی گواہی دو۔

(سورۃ طلاق آیت ۲)

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

وہی تو ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہیں میں سے

ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور

انہیں پاک کرتا ہے۔ وہ ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں

سکھاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں

پڑے ہوئے تھے۔

(سورۃ جمعہ آیت ۲)

وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ

وہ لوگ اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو محمدؐ پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی اور وہ بالکل سچی ہے۔

(سورۂ محمدؐ آیت ۲)

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلۡیَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشۡرِکۡ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

اے رسولؐ! کہہ دو کہ میں بھی تمہیں جیسا ایک آدمی ہوں مگر فرق یہ ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہے۔ جو آدمی اپنے پروردگار سے ملاقات کا خواہشمند ہو اسے چاہئے کہ اچھے کام کرے اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(سورۂ کہف آیت ۱۱۰)

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے ساتھ بڑے سخت مگر آپس میں بڑے رحم دل ہیں۔ تم انہیں کبھی رکوع میں اور کبھی سجدے میں دیکھو گے۔ وہ اللہ سے اس کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

(سورۂ فتح آیت ۲۹)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُونَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

ہم نے انہیں لوگوں کا امام بنایا۔ یہ ہمارے حکم سے ہی لوگوں کی رہنمائی کرتے رہے اور ہم نے ان

کے پاس نیک کام کرنے، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی تھی اور یہ سب ہماری ہی عبادت کرتے تھے۔

(سورۂ انبیاء آیت ۷۳)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ○

اے لوگو! بے شک اللہ اور اس کا رسولؐ تمہارے سرپرست ہیں اور وہ اہل ایمان بھی جو نماز پڑھتے ہیں اور رکوع کی حالت میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

(سورۂ مائدہ آیت ۵۵)

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ○

اے اہلِ بیت رسولؐ! اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں ہر برائی سے دور اور مکمل طور پر پاک اور معصوم رکھے۔

(سورۂ احزاب آیت ۳۳)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ○

کیا لوگ ان سے اس کی وجہ سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے؟ ہم نے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب، حکمت اور بہت بڑا ملک عطا کیا۔

(سورۂ نساء آیت ۵۴)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ

اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم

نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے۔

(سورۂ مائدہ آیت ۱۲)

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

بے شک ابراہیمؑ بھی ان کے شیعوں میں سے تھے۔ جب وہ پاک اور صاف دل کے ساتھ اپنے پروردگار کی طرف بڑھے۔

(سورۂ صافات آیات ۸۳۔۸۴)

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى

جب موسیٰؑ کے شیعہ نے موسیٰؑ کو اپنے دشمن کے خلاف مدد کے لئے پکارا تو موسیٰؑ نے اس کے دشمن کو مکا مارا۔

(سورۂ قصص آیت ۱۵)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اے ہمارے پروردگار! تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے جس چیز کا وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور جب قیامت کا دن آئے تو ہمیں رسوا نہ کر۔

(سورۂ آلِ عمران آیت ۱۹۴)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قیامت کے دن کہ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، وہ تم سب لوگوں کو جمع کرے گا۔

(سورۂ نساء آیت ۸۷)

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ۝

یہ لوگ جس بات پر جھگڑتے ہیں قیامت کے دن اللہ اس کے بارے میں ان کے درمیان صحیح فیصلہ کر دے گا۔

(سورۂ بقرہ آیت ۱۱۳)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ہم انہیں جلد ہی جنت میں داخل کریں گے، جس میں نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

(سورۂ نساء آیت ۱۲۲)

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

بلکہ اگر تم سچے مسلمان ہو تو سمجھ لو کہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی۔

(سورۂ حجرات آیت ۱۷

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

اگر کوئی شخص اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین اختیار کرے تو اس کا کوئی عمل ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

(سورۂ آل عمران آیت ۸۵

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

اگر اللہ کسی شخص کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ کردے تو گویا وہ اللہ کی طرف سے اس کے لئے نور ہے۔

(سورۂ زمر آیت ۲۲

وَاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اپنے گھروں کو عبادت گاہیں بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو جنت کی خوشخبری دے دو۔

(سورہ یونس آیت ۸۷)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

اے ایمان والو! ہم نے تم پر روزہ فرض کیا جیسے کہ ہم نے پچھلی امتوں پر فرض کیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

(سورہ بقرہ آیت ۱۸۳)

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

جو لوگ استطاعت رکھتے ہوں ان پر واجب

ہے کہ اللہ کے گھر کا حج کریں۔

(سورۃ آل عمران آیت ۹۷)

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

نماز پڑھو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو۔

(سورۃ مزمل آیت ۲۰)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

جان لو کہ تم کسی چیز سے جو نفع حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ، رسول، رسول کے قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا ہے۔

(سورۃ انفال آیت ۴۱)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کے لئے ہجرت اختیار کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا رتبہ رکھتے ہیں۔

(سورہ توبہ آیت ۲۰

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

تم کیسی اچھی اُمّت ہو جو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیدا کیے گئے ہو۔ تم لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۱۰

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

اور جس شخص نے اللہ اور رسول اور اہل ایمان کو دوست بنایا وہ اللہ کے لشکر میں آ گیا اور اس میں تو کوئی شک ہی نہیں کہ اللہ کا لشکر غالب رہتا ہے۔

(سورۃ مائدہ آیت ۵۶)

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝

پھر جب انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ یقینی طور پر اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے۔ ابراہیمؑ یقیناً بڑے دردمند اور بردبار تھے۔

(سورۃ توبہ آیت ۱۱۴)

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

اس میں شک نہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجتے رہو۔

(سورۂ احزاب آیت ۵۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

خداوندا! حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تعریف اور بزرگی تیرے لئے ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

خداوندا! حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تعریف اور بزرگی تیرے لئے ہے۔

ہر واجب نماز کے بعد اس دعائے شریفہ کا پڑھنا مستحب ہے

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ
بِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ
وَلِيًّا وَ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ
بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ
بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ
مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوٰتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً

بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِىْ لَهُمْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ میں اس بات پر راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے نبیؐ ہیں۔ اسلام میرا دین، قرآن میری کتاب اور کعبہ میرا قبلہ ہے۔ حضرت علیؑ میرے مولا اور امام ہیں۔ حضرات حسنؑ، حسینؑ، علی بن حسینؑ، محمد بن علیؑ، جعفر